© rasailojaraid.com

فقہی مسائل

﴿جواب: پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز﴾

س: عام طور پر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ جب اذان ہوتی ہے یا کسی محفل میں تلاوتِ قرآن ہوتی ہے تو وہ خواتین جو ننگے سر بیٹھی ہوتی ہیں اپنے سر پر دوپٹہ لے لیتی ہیں، اور اذان ختم ہونے کے ساتھ ہی یا تلاوت کے ختم ہوتے ہی پھر سے دوپٹہ اتار لیتی ہیں۔ کیا عام حالات میں دوپٹہ اتارے رکھنے اور اذان یا تلاوت سنتے وقت سر پر دوپٹہ لینے کا حکم کسی آیت یا حدیث شریف میں ہے؟ یا کسی فقیہ کے قول سے ایسا کرنا ثابت ہے؟

ج: اذان کے وقت دوپٹہ سر پر لے لینا یا تلاوت سنتے وقت ایسا کرنا اور عام حالات میں غیر محرموں کے سامنے ننگے سر رہنا کسی آیت، حدیث یا قولِ فقیہ سے ثابت نہیں۔ ہاں البتہ خواتین کو حکمِ خدا ہے کہ وہ غیر محرم لوگوں کے سامنے اپنا سر منہ اور بدن ڈھانپ کر آئیں۔ جیسا کہ قرآنِ کریم کی سورتِ احزاب کی آیت نمبر ۵۹ میں ہے:

یا ایھا النبی قل لا زواجك وبناتك ونساء المومنین یدنین علیھن من جلا بیبھن ط

اے نبی! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں کو یہ حکم دیجئے کہ وہ اپنی چادروں کا کچھ حصہ اپنے چہروں پر لٹکائے رہیں۔

علامہ ابن جریر طبری (متوفی ۳۱۰ھ) نے تفسیر جامع البیان میں حضرت عبداللہ بن عباس (صحابیٔ رسول) کے حوالہ سے لکھا ہے کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمان عورتوں کو یہ حکم دیا ہے کہ جب وہ کسی ضرورت کی بناء پر اپنے گھروں سے نکلیں تو اپنی چادروں سے اپنے سر اور چہرے کو اس طرح ڈھانپ لیں کہ صرف آنکھ کھلی رہے۔

علامہ ابو مسعود حنفی نے بھی اس آیت کا مفہوم بیان کرتے ہوئے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"عورتیں جب کسی کام سے جائیں تو چادروں سے اپنے چہروں اور بدنوں کو چھپالیں۔"(۱)

ان کے علاوہ صحابہ کرامؓ کے دور سے لے کر آج تک قابلِ اعتماد اور ممتاز مفسرین نے یہی اپنی تفسیروں میں لکھا ہے کہ اس آیت میں عورتوں کو سر اور چہرے پر چادر ڈال کر انہیں چھپانے کا حکم ہے۔

حضور ﷺ کے صحابیؓ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ عورتیں چادر کے ایک پلو سے اپنے چہرے کو ڈھانپ لیں۔(۲)

چنانچہ قرآنِ کریم اور سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہوا کہ عام حالات میں عورتیں جب غیر محرموں کے سامنے ہوں تو سر اور چہرہ ڈھانپیں۔ یہی بات فقہاءِ اسلام نے ہمیشہ کہی ہے۔ اذان و تلاوتِ قرآن کے وقت اگر عورتیں غیر محرموں کے درمیان ہوں تو ان کا سر اور چہرہ چونکہ پہلے ہی ڈھکا ہو گا اس لیے انہیں تو یہ تکلف نہیں کرنا پڑے گا کہ اذان و تلاوت کے وقت وہ سر ڈھانپیں۔ البتہ جو خواتین گھروں میں اپنے محرموں کے درمیان میں ہوں اور ان کے سر اگر کھلے ہوں تو وہ اس وقت اذان و تلاوت کے احترام مین سر ڈھانپ لیں۔

رہیں وہ خواتین جن کو پردہ سے نفرت اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے بغاوت ہے وہ اگر اذان و تلاوت کے وقت دوپٹہ اوڑھیں گی تو یہ محض دکھاوا ہو گا کہ اگر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی کے لیے کرتیں تو عام حالات میں بھی دوپٹہ سر پر لیتیں۔ لہٰذا خواتین کا صرف اذان اور تلاوت کے وقت دوپٹہ سر پر لینے کو ضروری سمجھنا اور عام حالات میں غیر محرموں کے سامنے کھلے سر اور چہرے سے سامنے آنے میں کوئی قباحت محسوس نہ کرنا ان کا اپنا من گھڑت رویہ اور رواج ہے جس کی اصلاح ہونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہماری خواتین کو ہدایت عطا فرمائے (آمین)۔

۱۔ تفسیر ابو مسعود، از علامہ ابو مسعود متوفی ۹۸۲ھ

۲۔ تفسیر ابنِ عباس عن قتادہ

© rasailojaraid.com